یہ کتاب نہیں ایک تیز نشتر ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر
فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

پکار صرف اللہ ہی سن سکتا ہے

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

(۴۶ - ۵)

یعنی سورۂ احقاف میں اور کون زیادہ گمراہ ہوگا اس شخص سے کہ پکارتا ہے ورے اللہ سے ان لوگوں کو نہ قبول کریں گے اس کی بات قیامت کے دن تک اور وہ ان کے پکارنے سے غافل ہیں۔

ف۔ یعنی شرک کرنے والے بڑے احمق ہیں کہ اللہ قادر علیم کو چھوڑ کر اوروں کو پکارتے ہیں کہ اول تو وہ ان کا پکارنا سنتے ہی نہیں اور دوسرے کچھ قدرت نہیں رکھتے کہ اگر کوئی قیامت تک انکو پکارے تو وہ کچھ نہیں کر سکتے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ یہ جو بعضے لوگ اگلے بزرگوں کو دور دور سے پکارتے ہیں اور اتنا ہی کہتے ہیں کہ یا حضرت تم اللہ کی جناب میں دعا کرو کہ وہ اپنی قدرت سے ہماری حاجت روا کرے اور پھر یوں سمجھتے ہیں کہ ہم نے کچھ شرک نہیں کیا اس واسطے کہ ان سے حاجت نہیں مانگی بلکہ دعا کروائی ہے سو یہ بات غلط ہے اس واسطے کہ گو اس مانگنے کی راہ سے شرک نہیں ثابت ہوتا ہے لیکن پکارنے کی راہ سے ثابت ہو جاتا ہے کہ انکو ایسا سمجھا کہ دور سے اور نزدیک سے برابر سن لیتے ہیں جب ہی ان کو اس طرح سے پکارا حالانکہ اللہ صاحب نے اس آیت میں فرمایا ہے کہ جو اللہ کے ورے ہیں یعنی مخلوق سو وہ ان پکارنے والوں کے پکار سے غافل ہیں۔